تاثرات

"ثقافت" سے ماہنامہ "المعارف" تک اور وہاں سے اب اس خصوصی شمارے تک تیس برس ہونے کو آئے۔ ان تیس برسوں میں علم و فکر کے موّاج سمندر سے کتنی لہریں اٹھیں اور مٹ گئیں، کتنی موجیں ظاہر ہوئیں اور اپنے نقش چھوڑ گئیں۔ اس رسالے نے اپنے محدود دائرے میں اسلامی علم و عرفان کی درخشاں روایت کی پاسداری کی اور اسلامی تہذیب و ثقافت کے راستوں کی نگہداری کو اپنا شیوۂ خاص قرار دیا۔ یہ امر اہلِ نظر سے پوشیدہ نہیں ہے کہ اس وقت پوری دنیا ایک نئے منہاجِ علم کی تلاش میں ہے ــــ ایک ایسا منہاج جو علوم و فنون کی بنیادی وحدت کے تار و پود سے وحدتِ نوعِ انسانی کا نیا خمیر اٹھا کر مختلف روحانی، ذہنی اور تاریخی مسائل کا وہ حل تجویز کرے جو معاشرتی سطح پر نتیجہ خیز اور تاریخی طور پر موثر ہو۔ کئی نظام فکر، بڑی بڑی تہذیبیں اور زندہ معاشروں کے علمی ادارے اس منہاجِ علم کی تلاش میں ہیں اور لذتِ جستجو سے آشنا اسی عظیم قافلے کا ایک راہرو "المعارف" بھی ہے۔